تکافل اور پاک قطر فیملی تکافل

انٹرویو......: پی احمد (چیف ایگزیکیٹو آفیسر، پاک قطر فیملی تکافل)

پی احمد صاحب، پاک قطر فیملی تکافل کمپنی کے ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکیٹو آفیسر ہیں۔ تکافل سے قبل سالہا سال انشورس کی دنیا سے وابستہ رہے، پھر اس میدان کو چھوڑ کر مینجمنٹ اینڈ کنسلٹنسگ کا شعبہ اختیار کیا پھر جامعہ دارالعلوم کراچی سے اسلامی بینکاری کورس (PGD) کیا ہے۔ پاکستان میں تکافل انٹروڈیوس کروانے میں پی احمد کا کلیدی کردار ہے۔ تکافل اور پاک قطر کے حوالے سے ایکپریس نیوز کی ٹیم نے ان کا ایک خصوصی انٹرویو لیا۔ یہ انٹرویو قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

ایکسپریس: تکافل کیا ہے اور اس کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟

پی احمد: انسان کی زندگی اور اس کے اثاثہ جات چونکہ ہر وقت خطرات سے دوچار رہتے ہیں اس لئے ہر دور میں اس بات کی ضرورت سمجھی گئی کہ زندگی میں پیش آنے والے ان ممکنہ خطرات سے کیسے نبرد آزما ہوا جائے، اگر کوئی حادثہ پیش آجائے جس کے نتیجے میں موت یا معذوری لاحق ہو جائے، مکان میں آگ لگ جائے، جہاز پانی میں ڈوب کر غرق ہو جائے تو زندگی کے سارے کام دھرے کے دھرے رہ جائیں۔ ان خطرات سے نبٹنے کے لئے مختلف ادوار میں مختلف طور طریقے رائج ہوئے جس میں ایک طریقہ عام روایتی انشورنس کا ہے کہ جس میں کچھ رقم (پریمیم) کے بدلے ان ممکنہ خطرات کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے۔ روایتی انشورنس نے رسک کو کم یا ختم تو کر لیا لیکن بنیادی طور پر اس میں غیر شرعی طریقہ کار اور خرابیوں (سود، قمار اور غرر) کی بناء فقہاءِ کرام نے ہر دور میں اس طریقہ کار کی مخالفت کی اور اس کا حصہ بننے سے منع فرمایا۔ اور چونکہ پاکستان میں مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد غیر شرعی قباحتوں کی وجہ سے روایتی انشورنس سے دور ہے، جبکہ موجودہ دور میں اس کی اشد ضرورت ہے، تو فقہاء اور مفتیان کی مدد سے طویل غور وخوض کے بعد ایک جائز طریقہ کار متعارف کیا گیا۔

ایکسپریس نیوز: تکافل کا مطلب کیا ہے اور یہ تصور اپنا ایجاد کردہ ہے یا یہ پہلے بھی رائج تھا؟

پی احمد: تکافل کا مطلب ''باہمی ضمانت اور دیکھ بھال'' کے ہیں، یہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ تکافل کا تصور کوئی نیا تصور نہیں ہے، یہ پہلے بھی رائج تھا، البتہ اس کو روایتی انشورنس کے متبادل کے طور بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ ابتداءِ اسلام میں بھی تکافل کا تصور موجود تھا، جس کی کئی مثالیں ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی کو قتل کر دیتا تو اس مقتول کی دیت قاتل کے خاندان والوں کے ذمہ ہوتی تھی کہ سب مل کر اس کی دیت ادا کریں۔ اسی طرح ایک شخص دوسرے شخص کو اس بات کی ضمانت دیتا تھا کہ فلاں راستہ محفوظ ہے، اس راستہ کو اختیار کرو۔ اگر کوئی مالی نقصان ہوا تو میں ذمہ دار ہوں۔ تو یہ بھی تکافل ہی کی ایک صورت ہے کہ یہاں ایک آدمی کا رسک تقسیم یا ٹرانسفر ہو رہا ہے۔ اس طرح کی کئی مثالیں ہمارے درمیان بھی رائج ہیں کہ ایک محلّہ والے مل کر ایک چوکیدار رکھ لیتے ہیں اور سب مل کر اس کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ بعض علاقوں میں یہ صورت رائج ہے کہ وہ اپنے علاقے والوں سے ایک معمولی رقم ہر ماہ وصول کرتے ہیں، اور جب کسی کا انتقال ہو جائے تو کفن دفن کے تمام اخراجات اس جمع شدہ رقم سے ادا کیے جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے اصول کے مطابق مدد کرتے ہیں، اور ایک دوسرے کو مالی اثرات سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی طریقہ روایتی انشورنس کے متبادل نظام تکافل میں اختیار کیا گیا ہے۔

ایکسپریس نیوز: تکافل کی بنیاد کیا ہے؟

پی احمد: تکافل کی بنیاد بھائی چارہ، امدادِ باہمی اور تبرع کے نظریہ پر ہے، جو شریعت کی نظر میں پسندیدہ ہے۔ روایتی انشورنس کے مقابلہ تکافل کا نظام ایک ''عقدِ تبرُّع'' ہے کہ جس میں شرکاء آپس میں ان خطرات کو تقسیم کرتے ہیں، تکافل نظام کے عقد تبرع کے نتیجے میں بواسطہ یا بلا واسطہ کسی قسم کا

سوداور غرر کا عنصر موجود نہیں۔

ایکسپریس نیوز: اس وقت پوری دنیا میں کتنی تکافل کمپنیاں کام کر رہی ہیں؟

پی احمد: اس وقت پوری دنیا میں ۱۲۰ سے زائد تکافل کمپنیاں ۳۰ سے زیادہ ممالک میں کام کر رہی ہیں، ان ممالک میں برطانیہ، جرمنی، سنگاپور اور سری لنکا جیسے غیر مسلم خطے بھی شامل ہیں۔

ایکسپریس نیوز: پاک قطر فیملی تکافل کمپنی کے بارے میں کچھ بتایئے اور یہ بھی بتائیں کہ کمپنی نے باقاعدہ کام کا آغاز کب کیا؟

پی احمد: پاک قطر فیملی تکافل کمپنی ملک کی پہلی فیملی تکافل کمپنی ہے، جس شریعہ بورڈ کی زیر نگرانی کام کر رہی ہے۔ اگست 2007 میں کمپنی نے باقاعدہ کام کا آغاز کیا، پاک قطر فیملی تکافل کمپنی سیکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) سے رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی کو قطر کی کئی بڑی کمپنیوں کا تعاون حاصل ہے، جن میں قطر اسلامک انشورنس کمپنی (QIIC) قطر انٹرنیشنل اسلامک بینک (QIIB) قطر اسلامک بینک (QIB) قطر نیشنل بینک (QNB) مصرف الریان۔ دی اموال گروپ۔ اور میونخ ری (FWU) شامل ہیں۔

پاک قطر فیملی تکافل کا ادا شدہ سرمایہ 525 ملین روپے ہے جبکہ پاک قطر فیملی تکافل اور پاک قطر جنرل تکافل دونوں کا ادا شدہ سرمایہ 925 ملین روپے ہے۔ اس وقت ملک بھر میں ۱۰ برانچز کا نیٹ ورک قائم ہو چکا ہے، مستقبل قریب میں اس میں کئی گنا اضافہ متوقع ہے۔

شیخ الحدیث مفتی محمد تقی عثمانی صاحب شریعہ بورڈ کے چیئر مین ہیں اور دیگر ممبران میں جید مفتیانِ کرام شامل ہیں۔

کمپنی کا مقصد یہ ہے کہ تکافل کے ذریعہ ہر شخص کو معاشی تحفظ فراہم کیا جائے۔

ایکسپریس نیوز: تکافل کا طریقہ کار کیا ہے؟

پی احمد: سب سے پہلے تکافل نظام میں کمپنی کے شیئر ہولڈر کچھ رقم باقاعدہ وقف کرتے ہیں، اس رقم سے ایک وقف پول قائم کیا جاتا ہے، لوگ اس فنڈ کی رکنیت حاصل کرنے کے بعد باقاعدہ اس فنڈ کو عطیات دیتے ہیں اور جن شرکاء کو کبھی کوئی نقصان پہنچے تو یہ پول اس نقصان کو پورا کرتا ہے، جو عطیات اس فنڈ میں آتے ہیں، وہ محض تبرعات ہوتے ہیں اور شرکاء کی ملکیت سے بھی خارج ہوتے ہیں، یہ تبرعات مکمل طور پر پول کی ملکیت میں چلے جاتے ہیں، اور وقف پول قواعد وضوابط کے مطابق ان رقوم کو استعمال کرتا ہے۔ پھر جب کسی کو نقصان پہنچتا ہے، تو اس کے نتیجے میں پول ان کے نقصان کی تلافی کرتا ہے۔

ایکسپریس نیوز: تکافل نظام میں کمپنی کی کیا حیثیت ہے؟

پی احمد: تکافل نظام میں کمپنی کی ایک حیثیت وکیل یا مینیجر کی ہوتی ہے، کمپنی وقف فنڈ کی دیکھ بھال کیلئے ''وکالہ فیس'' وصول کرتی ہے۔ وقف فنڈ کو اسلامی طریقہ کے مطابق سرمایہ کاری میں لگاتی ہے، اس لئے اس کی ایک حیثیت مضارب کی ہوتی ہے جو شرعاً سرمایہ کاری کا ایک طریقہ کار ہے۔

ایکسپریس نیوز: بنیادی طور پر تکافل کی کتنی قسمیں ہیں؟

پی احمد: تکافل کی دو قسمیں ہیں : ۱......جنرل تکافل ۲......فیملی تکافل

ایکسپریس نیوز: ان دونوں قسموں کے بارے مختصراً کچھ بتایئے۔

جنرل تکافل میں اثاثہ جات، یعنی جہاز، موٹر، اور مکان وغیرہ کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لئے تکافل کی رکنیت فراہم کی جاتی ہے۔ اگر اس اثاثہ کو جس کے لئے تکافل کی رکنیت حاصل کی گئی، کوئی حادثہ لاحق ہو جائے تو اس نقصان کی تلافی ''وقف فنڈ'' سے کی جاتی ہے۔ کمپنی اس وقف فنڈ کو منظم کرتی ہے، اور وکالہ فیس وصول کرتی ہے۔ نیز اس فنڈ میں موجود رقم کی انوسٹمنٹ کے لئے اس کو شرعی کاروبار میں لگاتی ہے، جس کی مختلف شرعی شکلیں اور صورتیں ہوتی ہیں، اس میں فنڈ رب المال ہوتا ہے، اور کمپنی مضارب ہوتی ہے، نفع کا خاص تناسب طے ہوتا ہے، اس تناسب سے کمپنی کو بحیثیت مضارب اپنا حصہ ملتا ہے، اور باقی نفع وقف فنڈ میں جاتا ہے، جو فنڈ کی اپنی ملکیت ہوتا ہے۔

فیملی تکافل میں انسانی زندگی کے ممکنہ خطرات سے نبٹنے کے لئے تکافل رکنیت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں شرکاء کو تکافل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ حلال سرمایہ کاری کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔اس میں ''وقف فنڈ'' کے علاوہ ایک اور فنڈ ہوتا ہے جس کا نام ''پی آئی اے (PIA)'' ہے یہ شریک تکافل کا سرمایہ کاری فنڈ ہوتا ہے۔جبکہ جنرل تکافل میں شریک تکافل کا PIA اکاؤنٹ نہیں ہوتا۔

ایکسپریس نیوز: پاک قطر فیملی تکافل کی پراڈکٹس کیا ہیں۔

پی احمد: پاک قطر فیملی تکافل نے کئی پراڈکٹس لانچ کی ہیں جن میں ایک شیئر این کیئر پلان ہے جو نہ صرف بچت بلکہ تحفظ کا ایک ایسا پلان ہے جو حادثاتی موت یا معذوری کی صورت میں خاندان کو مالیاتی فوائد کے ذریعے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔

ایک پراڈکٹ ABC ایجوکیشن پلان ہے جو بچوں کی تعلیم کے اس تسلسل کو آگے بڑھاتا ہے جو اسپانسر والدین کی رحلت کی وجہ سے تعطل کا شکار ہوسکتا ہے۔بچوں کی اعلیٰ تعلیم اور روشن مستقبل کی خاطر ایک تعلیمی فنڈ قائم کیا ہے جس کے تحت والدین اس منصوبہ میں شامل ہوتے ہیں اور اپنی آمدنی میں سے کچھ رقم بچا کر اس فنڈ میں ادا کرتے ہیں، جو اعلیٰ تعلیم کے لئے بروقت کام آتی ہے۔

تکافل گروپ پروڈکٹ میں تکافل مختلف کمپنیوں کے ملازمین کے لئے تکافل ہیلتھ اور تکافل لائف کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

اسی طرح رٹائرمنٹ کے بعد ماہانہ آمدن، بچوں کی شادی وغیرہ کے حوالہ سے تکافل کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔